

مدنی مذاکرے کے سوال جواب

25 رجب المرجب 1443ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	26، فروری 2022ء
---------------------	------------------------------------	-----------------

سوال: سوشل میڈیا کس طرح استعمال کیا جائے؟

جواب: سوشل میڈیا کے فائدے کم اور نقصانات زیادہ ہیں، سوشل میڈیا سے اس طرح فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے کہ بندہ مستند عالم دین سے کوئی شرعی مسئلہ سیکھ لے یا بیان کے کلپ سے استفادہ کرے یا خود عالم دین ہے تو اپنی خدمات سوشل میڈیا کے ذریعے پیش کرے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر دینی مواد اپ لوڈ کیا جاتا ہے، اس سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے تاہم سوشل میڈیا کے نقصانات غالب ہیں، اس کے نقصانات کیا ہیں اس کے یوزر (user) اس بات کو خوب سمجھتے ہیں، اگر کوئی اسے رکھتا بھی ہے تو وہی استعمال کرے جو میں نے بیان کیا۔

سوال: جب دینی باتیں بیان ہو رہی ہوں تو ہمارا انداز کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: جب دین کی بات کی جارہی ہو تو موبائل سمیت تمام کام چھوڑ کر اسے غور سے سنا جائے تاکہ کوئی غلط مسئلہ ذہن میں نہ بیٹھ جائے، طلبہ علم دین بھی جب اپنے استاذ صاحب کے پاس پڑھیں تو یہی انداز ہونا چاہئے۔

سوال: مدنی اسلامی بھائی معاشرے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں اور آپ ان کے بارے میں کیا توقعات رکھتے ہیں؟

جواب: ایک بات یاد رکھیں، آپ نے جو پڑھا ہے اسے پڑھتے اور پڑھاتے رہیں گے تو یہ یاد رہے گا، باقی رہے گا اور اس میں اضافہ بھی ہوتا رہے گا ورنہ بھول جائیں گے، جس سے بن پڑے وہ ضرور پڑھاتا رہے اگرچہ تدریس کا موقع نہ بھی ملے، چھوٹے بھائی یا محلے میں کسی کو پڑھاتا رہے، پڑھانے میں نیت ثواب کی ہونی چاہئے، مزید دین کی خدمت کا ذہن بنائیں، مسجد میں امامت و خطابت کریں، امامت کا منصب کم نہیں ہے بہت اعلیٰ ہے، اس سے ہرگز نہ ہٹئے گا، امامت کرنے سے مساجد محفوظ ہوں گی، دین کی خدمت ہوگی، اگر ایک سلجھا ہوا عاشق رسول امام ہو اور حکمتِ عملی سے چلے تو پورا محلہ اس کے انداز میں چلتا ہے، یاد رکھئے! جو دین کی خدمت کرتا ہے وہ دنیا سے کٹ آف نہیں ہوتا، جو اس فیلڈ میں ہوتے ہیں، انکی معاشرے میں بہت عزت ہوتی ہے، عموماً حج و عمرہ کی سعادت نصیب ہوتی ہے، مدنی اسلامی بھائی اپنے اخلاق درست رکھیں گے، مال سے بے رغبت ہوں گے، عادات بہتر ہوں گی، بد اخلاقی و جھگڑوں سے بچیں گے تو اپنے علاقے کے بے تاج بادشاہ ہوں گے، بہر حال آپ کے پاس علم کا اعزاز ہے جسے آپ نے نبھانا ہے۔

سوال: اس مرتبہ کتنے طلبہ و طالبات جامعۃ المدینہ میں دورہ حدیث کر کے فارغ التحصیل ہوئے ہیں؟

جواب: ان کی کل تعداد 3 ہزار 5 سو 33 ہے (3533)، اس میں طالبات 2 ہزار ایک سو 95 (2195)، اور طلبہ ایک ہزار 3 سو 38 (1338) ہیں، اللہ کرے یہ تعداد بڑھتی رہے، دعوتِ اسلامی کے دینی کام بڑھائیں گے، تو اس سے دعوتِ اسلامی مضبوط ہوگی، دعوتِ اسلامی مضبوط ہوگی تو ان شاء اللہ الکریم یہ تعداد بھی بڑھے گی۔

سوال: ٹریننگ کتنی ضروری ہے ہم ٹریننگ کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب: بندے کی ترقی میں تربیت کا بڑا دخل ہوتا ہے، دیکھنا ہو گا کہ تربیت دینے والا کون ہے؟ سب سے پہلی تربیت تو ماں کی گود میں ہوتی ہے، یہاں سے تربیت ہو تو بچہ بہت ترقی کر سکتا ہے، ماؤں کی تربیت کا فقدان یعنی نہ ہونے کے برابر ہے، دینی ادارہ ہو یا دنیاوی ادارہ ہر جگہ اخلاقی تربیت کی حاجت ہے، تھوڑا سا مزاج کے خلاف کوئی کام ہوتا ہے تو عقل گھوم جاتی اور زبان کے ذریعے بد اخلاقی شروع ہو جاتی ہے، اگر کوئی اپنے آپ کو با اخلاق سمجھتا ہے تو غصے کے وقت اپنی کیفیت دیکھ لے، کسی بزرگ کا قول ہے کہ کسی کے حسن اخلاق کی گواہی اس وقت نہ دو جب تک اسے غصے میں نہ دیکھ لو، جب غصہ آتا ہے تو بندہ بد اخلاقی کے سابقہ سارے ریکارڈ توڑ دیتا ہے، جو گالیاں دے اسے کون با اخلاق کہہ سکتا ہے۔ (مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”حسن اخلاق“ کا مطالعہ ان شاء اللہ بے حد مفید رہے گا۔)

سوال: اس ہفتے کارِ سالہ ”جنگل کا بادشاہ“ پڑھنے یا سننے والوں کو جانشین امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا عادی؟

جواب: یارب المصطفیٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”جنگل کا بادشاہ“ پڑھ یا سن لے اس کو صرف اپنا خوف عطا فرما اور اس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی